قانونی علم پیمائش ایکٹ، 2009

(ایکٹ نمبر 1 بابت 2010)

(13 رجنوری، 2010)

ایکٹ، تا کہ ناپ وتول کے معیاروں کو قائم کرنے اور نافذ کرنے، باٹ، پیمانہ اور دیگر اشیاء جو ناپ وتول اور اعداد کے ذریعے فروخت اور تقسیم کیے جاتے ہیں، میں تجارت اور بیوپار کو منضبط کرنے اور اس سے منسلک یا اس کے ضمنی امور کی توضیع کی جا سکے۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے ساٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ- 1-(1) یہ ایکٹ قانونی علم پیمائش ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی * تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جا سکیں گی۔

تعریفات- 2-اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،——

(الف) ''کنٹرولر'' سے دفعہ 14 کے تحت مقرر کیا گیا قانونی علم پیمائش کا کنٹرولر مراد ہے؛

(ب) ''ڈیلر'' سے کسی ناپ یا تول سے متعلق وہ شخص مراد ہے جو بلا واسطہ یا بصورت دیگر کسی ایسے باٹ یا پیمانے کو

---

* 1.4.2011 سے بذریعہ ایس۔او۔نمبر 210 (ای) تاریخ 31 رجنوری 2011ء سے نافذ۔

خریدنے ،فروخت کرنے ،فراہم کرنے یا تقسیم کرنے کا کاروبار کرے، چاہے زرنقد کے لیے، زیرالتواء ادائیگی کے لیے، یا کمیشن، محنتانہ یا دیگر قیمتی بدل کے لیے ہو، اور جس میں کوئی کمیشن ایجنٹ، درآمد کنندہ، مینوفیکچرر شامل ہے، جو اُس کے ذریعے تیارشدہ کوئی باٹ یا پیمانہ ڈیلر کے علاوہ کسی بھی شخص کو فروخت کرتا ہے، فراہم کرتا ہے، تقسیم کرتا ہے یا بصورت دیگر حوالے کرتا ہے؛

(ج) ''ڈائریکٹر'' سے دفعہ 13 کے تحت مقرر کیا گیا قانونی علم پیائش کا ڈائریکٹر مراد ہے؛

(د) اُس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ''برآمد'' سے بھارت کے اندر سے بھارت کے باہر کسی مقام پر لے جانا مراد ہے؛

(ہ) اس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ''درآمد'' سے بھارت سے باہر کسی مقام سے بھارت کے اندر لانا مراد ہے؛

(و) ''لیبل'' سے کوئی تحریری، نشان زدہ، مہر شدہ، طبع شدہ یا گرافک مواد مراد ہے جسے ثبت کیا گیا ہے، یا جو کسی ماقبل ڈبہ بند شئے پر ظاہر ہو رہا ہے؛

(ز) ''قانونی علم پیائش'' سے علم پیائش کا وہ جُز مراد ہے جو تول اور پیائش کی اکائیوں، تول اور پیائش کے طریق کار اور تولنے اور پیائش کے آلات سے متعلق ہے اور جس کا مقصد لازمی تکنیکی اور قانونی ضروریات سے متعلق تول اور پیائش کی حفاظت اور درستی کی رو سے سرکاری گارنٹی کو یقینی بنانا ہے؛

(ح) ''قانونی علم پیائش افسر'' سے دفعات 13 اور 14 کے تحت مقرر کیا گیا ایڈیشنل ڈائریکٹر، ایڈیشنل کنٹرولر، جوائنٹ ڈائریکٹر، جوائنٹ کنٹرولر، ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈپٹی کنٹرولر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اسسٹنٹ کنٹرولر اور انسپیکٹر مراد ہے؛

(ط) کسی باٹ یا پیمانے سے متعلق ''مینوفیکچرر'' سے ایسا شخص مراد ہے جو،-

(i) باٹ یا پیمانے تیار کرتا ہو،

(ii) ایسے باٹ یا پیمانے کے ایک یا زیادہ حصے تیار کرتا ہے، اور دیگر حصے حاصل کرتا ہے اور اُن حصوں کو یکجا کرنے کے بعد، بذات خود ایسے تیار کردہ باٹ یا پیمانوں کو حتمی طور پر تیار کرنے کا دعویٰ کرتا ہو،

(iii) ایسے باٹ یا پیمانے کا کوئی حصہ تیار نہ کرتا ہو، لیکن دوسروں کے ذریعے تیار کردہ اس کے حصے یکجا کرتا ہو اور بذات خود ایسے بنائے گئے یا تیار کیے گئے باٹ یا پیمانوں کو حتمی طور پر تیار کرنے یا بنانے کا دعویٰ کرتا ہو،

(iv) کسی دیگر شخص کے ذریعے بنائے گئے یا تیار کیے گئے کسی مکمل باٹ یا پیمانے پر اپنا ذاتی نشان لگاتا ہو یا لگواتا ہو اور بذات خود ایسے بنائے گئے یا تیار کیے گئے باٹ یا پیمانوں کو حتمی طور پر بنانے یا تیار کرنے کا دعویٰ کرتا ہو؛

(ی) ''اطلاع نامہ'' سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ک) ''تحفظ'' سے کوئی قدم جو کسی بنی نوع انسان یا حیوان کی خیر و عافیت یا کسی اجناس، سبزہ یا شئے چاہے انفرادی یا مجموعی طور

پر ہو، کو محفوظ رکھنے کے لیے، لیے جانا مطلوب ہو، متعین کرنے کی غرض کے لیے، کسی ناپ یا تول سے حاصل شدہ شمار مراد ہے؛

(ل) ''ماقبل ڈبہ بند اجناس'' سے وہ شئے مراد ہے جو خریدار حاضر نہ ہوتے ہوئے کسی بھی نوعیت کے پیکیج میں رکھا گیا ہو، چاہے مہر بند ہو یا نہ ہو، تاکہ اُس میں موجود مصنوعات ماقابل متعین شدہ مقدار میں ہوں؛

(م) ''شخص''، میں شامل ہے،——

(i) ہندو غیر منقسم کنبہ،

(ii) ہر ایک محکمہ یا دفتر،

(iii) حکومت کے ذریعے قائم شدہ یا تشکیل شدہ ہر ایک تنظیم،

(iv) بھارت کے علاقہ کے اندر ہر ایک مقامی اتھارٹی،

(v) کمپنی، فرم اور افراد کی جماعت،

(vi) ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ ٹرسٹ،

(vii) ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی ہر ایک انجمن امداد باہمی،

(viii) ہر دیگر سوسائٹی جسے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت رجسٹر کیا گیا ہو؛

(ن) ''احاطے''، میں شامل ہے،——

(i) کوئی جگہ جہاں کسی شخص کے ذریعے کوئی کاروبار صنعت، پیداوار یا لین دین جاری رکھا جاتا ہو، چاہے بذات خود یا کسی بھی نام سے موسوم ایجنٹ کے ذریعے، جس میں وہ شخص شامل ہے جو ایسے احاطوں میں کاروبار کرتا ہو،

(ii) کوئی مال خانہ، گودام یا دیگر جگہ جہاں کوئی باٹ یا پیمانے یا دیگر اشیاء رکھے جاتے ہوں یا ان کی نمائش کی جاتی ہو،

(iii) کوئی جگہ جہاں کسی تجارت یا لین دین سے متعلق کوئی بہی کھاتے یا دیگر دستاویزات رکھے جاتے ہیں،

(iv) کوئی رہائش گاہ اگر اس کا کوئی حصہ کسی کاروبار، صنعت، پیداوار یا تجارت کو جاری رکھنے کی غرض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے،

(v) کوئی سواری یا جہاز یا کوئی دیگر چلتی پھرتی شئے، جس کی مدد سے کوئی لین دین یا کاروبار جاری رکھا جاتا ہے؛

(س) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت قواعد کے ذریعے مقرر مراد ہے؛

(ع) ''مرمت کرنے والا'' سے وہ شخص مراد ہے جو باٹ یا پیمانے کی مرمت کرتا ہو، اور اس میں ایسا شخص شامل ہے جو کسی باٹ یا پیمانوں کی ترتیب دیتا ہو، صفائی کرتا ہو، تیل ڈالتا ہو یا رنگ و روغن کرتا ہو یا یہ یقینی بنانے کے لیے ایسے باٹ یا پیمانے کی مکمل جانچ کرتا ہو کہ ایسا باٹ یا پیمانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت قائم شدہ معیاروں کے مطابق ہے؛

(ف) یونین علاقے سے متعلق ''ریاستی حکومت'' سے اُس کا منتظم مراد ہے؛

(ص) اُس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت، ''بکری'' سے زرِنقد کے لیے یا زیرِالتوا ادائیگی کے لیے یا کسی دیگر قیمتی بدل کے لیے کسی ایک شخص سے دوسرے شخص کو کسی باٹ، پیمانہ یا دیگر اشیاء میں جائیداد کی منتقلی مراد ہے اور اس میں ہائر پرچیز نظام یا اقساط کے ذریعے ادائیگی کے کسی دیگر نظام پر کسی باٹ، پیمانہ یا دیگر اشیاء پر رہن یا استغراق یا بار کفالت یا گروی شامل نہیں ہے؛

(ق) ''سیل'' سے وہ آلہ یا عمل مراد ہے جس کے ذریعے مہر بنائی جاتی ہے اور اس میں کوئی تار یا دیگر متعلقہ چیز جو کسی مہر کی پختگی کو یقینی بنانے کے لیے استعمال شدہ ہو، شامل ہے؛

(ر) ''مہر'' سے وہ نشان مراد ہے جو اس خیال سے کسی باٹ یا پیمانے سے متعلق ٹھپہ لگانے، بنانے، کندہ کرنے، نقش نگاری، داغ لگانے، ماقبل دبائے گئے پیپر سیل چسپاں کرنے یا کسی دیگر عمل کے ذریعے بنایا گیا ہو کہ،——

(i) تصدیق کی جارہی ہے کہ ایسا باٹ یا پیمانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصرحہ معیار کے مطابق ہے، یا

(ii) ظاہر کیا جارہا ہے کہ کوئی بھی نشان جو اُس پر ماقبل یہ تصدیق کرنے کے لیے بنایا گیا تھا کہ ایسا باٹ یا پیمانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصرحہ معیار کے مطابق ہے، مٹادیا گیا ہے؛

(ش) ''لین دین'' سے حسب ذیل مراد ہے،——

(i) کوئی معاہدہ، چاہے فروخت، خرید، تبادلہ یا کسی دیگر مقصد کے لیے ہو، یا

(ii) رائیلٹی، ٹول، ڈیوٹی یا دیگر واجبات کی کوئی تشخیص، یا

(iii) کسی کیے گئے کام، واجب اُجرتوں اور انجام دی گئی خدمات کی تشخیص؛

(ت) اُس کے قواعدی تفاوتوں اور متعلقہ اصطلاحات کے سمیت ''تصدیق'' میں، کسی باٹ یا پیمانے سے متعلق ایسے باٹ یا پیمانے کا موازنہ کرنے، جانچ پڑتال کرنے، معائنہ کرنے یا ترتیب دینے کا عمل شامل ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ایسا باٹ یا پیمانہ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم شدہ معیاروں کے مطابق ہے اور اس میں سرنو تصدیق اور صلاحیت بھی شامل ہے؛

(ث) ''باٹ یا پیمانہ'' سے اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت مصرحہ باٹ یا پیمانہ مراد ہے اور اس میں تولنے یا پیمائش کا آلہ بھی شامل ہے۔

اس ایکٹ کی توضیحات کسی دیگر قانون کی توضیحات پر حاوی ہوں گی۔

3-اس ایکٹ کے علاوہ کسی قانون موضوعہ میں یا اس ایکٹ کے علاوہ کسی وضع قانون کی رو سے موثر کسی دستاویز میں مندرج اس کے نقیض کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کی توضیحات موثر ہوں گی۔

باب II

معیاری باٹ اور پیمانے

ناپ اور تول کی اکائیوں کا اعشاری نظام پر منحصر ہونا۔ 4-ناپ یا تول کی ہر اکائی ، اکائیوں کے بین الاقوامی نظام پر منحصر اعشاری نظام کی مطابقت میں ہوگی۔

ناپ اور تول کی بنیادی اکائی۔ 5-(1) بنیادی اکائی مندرجہ ذیل طور پر ہوگی ،——

(i) فاصلہ کی میٹر ؛

(ii) وزن کی کلوگرام ؛

(iii) وقت کی سکنڈ ؛

(iv) برقی رو کی ایمپیر ؛

(v) تھرموڈائینیمک حرارت کی کیلون ؛

(vi) تابانی شدت کی کینڈیلا ؛اور

(vii) شئے کی مقدار کی مول ۔

(2) ضمن (1) میں متذکرہ بنیادی اکائیوں اور دیگر اکائیوں کی تصریحات ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

شمار کی بنیادی اکائی۔ 6-(1) شمار کی بنیادی اکائی بھارتی اعداد کے بین الاقوامی فارم کی اکائی ہوگی ۔

(2) ہر ایک شمار عشری نظام کے ساتھ بنایا جائے گا۔

(3) اعداد کے عشری حاصل ضرب اور ذیلی حاصل ضرب ایسی اقسام کے ہوں گے اور ایسے طریقے میں تحریر ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

ناپ اور تول کی معیاری اکائیاں۔ 7-(1) دفعہ 5 میں مصرحہ ناپ اور تول کی بنیادی اکائیاں ناپ اور تول کی معیاری اکائیاں ہوں گی ۔

(2) دفعہ 6 میں مصرحہ شمار کی بنیادی اکائی شمار کی معیاری اکائی ہوگی ۔

(3) دفعہ 5 میں متذکرہ بنیادی اکائی کی قیمت حاصل کرنے ، حاصل کی گئی اور دیگر اکائیوں کی غرض کے لیے، مرکزی حکومت ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اشیاء یا ساز وسامان تیار کرے گی یا تیار کروائے گی ۔

(4) مادی خصوصیات، خاکے، تعمیراتی تفصیلات، مواد، ساز و سامان، کارکردگی، رواداریاں، سر نو تصدیق کا وقفہ، جانچ پڑتالوں کے طریق کار یا ضوابط ایسے ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

معیاری باٹ، پیمانہ یا عدد۔ 8-(1) کوئی بھی باٹ یا پیمانہ جو ایسے ناپ یا تول کی معیاری اکائی کے مطابق ہو اور دفعہ 7 کی ایسی توضیعات جیسا کہ اسے قابل اطلاق ہیں کے مطابق بھی ہو معیاری باٹ یا پیمانہ ہوں گے۔

(2) کوئی بھی عدد جو دفعہ 6 کی توضیعات کے موافق ہو معیاری عدد ہو گا۔

(3) معیاری باٹ، پیمانہ یا عدد کے علاوہ کوئی بھی باٹ، پیمانہ یا عدد معیاری باٹ، پیمانہ یا عدد کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(4) کوئی بھی باٹ یا پیمانہ تیار یا درآمد نہیں کیا جائے گا جب تک کہ یہ دفعہ 8 کے تحت مصرحہ ناپ یا تول کے معیاروں کے موافق نہ ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی توضیعات کا اطلاق خاص طور پر برآمد کے لیے یا کسی سائنسی تحقیقات یا تحقیق کی اغراض کے لیے کیے گئے مینوفیکچر پر نہیں کیا جائے گا۔

حوالہ، ثانوی اور کام کاج کے معیار۔ 9-(1) باٹ یا پیمانے کے حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کاج کے معیار ایسے ہوں گے کہ جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(2) ہر حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کاج کے معیار کی ایسے طریقے میں اور ایسی فیس کی ادائیگی کے بعد جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، تصدیق اور اسٹامپنگ کی جائے گی۔

(3) ہر حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کاج کے معیار جو ضمن (2) کی توضیعات کی مطابقت میں تصدیق شدہ یا اسٹامپ کیا گیا نہ ہو، جائز معیار ہونا متصور نہیں کیا جائے گا۔

خصوصی اغراض کے لیے باٹ یا پیمانے کا استعمال۔ (10) کسی اشیاء کی قسم یا ذمہ داری (انڈرٹیکنگ) کی نسبت کوئی لین دین، تجارت یا معاہدہ ایسے باٹ، پیمانہ یا عدد، جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، کے ذریعے کیا جائے گا۔

ناپ، تول یا اعداد کی معیاری اکائیوں کے معنوں میں علاوہ ازیں کوٹیشن وغیرہ کی ممانعت۔ 11-کوئی بھی شخص، کسی شئے، چیز یا خدمت سے متعلق ناپ، تول یا اعداد کی مطابقت سے علاوہ ازیں،——

(الف) کسی قیمت یا کفالت کا حوالہ نہ دے گا، یا اعلان، چاہے زبانی طور پر یا بصورت دیگر ہو، نہ کرے گا؛ یا

(ب) کوئی نرخ نامہ، فہرست، کیش میمو یا دیگر دستاویز جاری یا اس کی نمائش نہیں کرے گا؛

(ج) کوئی اشتہار، پوسٹر یا دیگر دستاویز تیار یا مشتہر نہیں کرے گا؛

(د) ماقبل ڈبہ بند، شئے کی خالص مقدار ظاہر نہ کرے گا؛

(ہ) کسی لین دین یا تحفظ، کسی مقدار یا حجم سے متعلق اظہار نہ کرے گا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کسی شئے، چیز یا خدمت کے لیے قابل اطلاق نہ ہوں گی۔

معیاری باٹ، پیمانہ یا اعداد کے متناقض کوئی رسم ورواج باطل ہوں گے۔

12- کسی بھی نوعیت کا کوئی رسم ورواج، عمل یا طریق کار جو کسی شخص کو مذکورہ چیز، امر یا خدمت سے متعلق معاہدہ یا دیگر اقرار نامہ میں باٹ، پیمانہ یا تعداد کے ذریعے مصرحہ مقدار سے زیادہ یا کم چیز، امر یا خدمت کی کسی مقدار کا مطالبہ کرنے، حاصل کرنے یا مطالبہ کروانے یا حاصل کروانے کی اجازت دیتا ہو، باطل ہوگا۔

باب III

ڈائرکٹر، کنٹرولر اور قانونی علم پیمائش افسران کی تقرری اور اختیارات

ڈائرکٹر، قانونی علم پیمائش افسران اور دیگر ملازمین کی تقرری۔

13-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، قانونی علم پیمائش کے ڈائرکٹر، ایڈیشنل ڈائرکٹر، جوائنٹ ڈائرکٹر، ڈپٹی ڈائرکٹر، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور دیگر ملازمین کی تقرری کر سکے گی تاکہ ریاستوں کے مابین تجارت وبیوپار سے متعلق اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت اُن پر عطا کردہ یا عائد شدہ اختیارات استعمال کیے جائیں اور فرائض سرانجام دیے جائیں۔

(2) ضمن (1) کے تحت تقرر کیے گئے ڈائرکٹر اور قانونی علم پیمائش افسران کی اہلیتیں ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(3) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ڈائرکٹر اور ہر قانونی علم پیمائش افسر ایسی مقامی حدود کی نسبت ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کارمنصبی انجام دے گا جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کر سکے۔

(4) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہر قانونی علم پیمائش افسر ڈائرکٹر کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرول کے تحت اختیارات کا استعمال کرے گا اور فرائض انجام دے گا۔

(5) اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی فرض سرانجام دینے کے لیے مجاز ڈائرکٹر، کنٹرولر اور ہر قانونی علم پیمائش افسر تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوگا۔

(6) کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت کسی بنائے گئے قاعدے یا حکم کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی فرض انجام دینے کے لیے ڈائرکٹر، کنٹرولر یا قانونی علم پیمائش افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا

دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

(7) مرکزی حکومت، ریاستی حکومت کی رائے سے اور ایسی شرائط، قیود اور پابندیوں کے تابع جیسا کہ یہ اس سلسلے میں صراحت کر سکے، اس ایکٹ کے تحت ڈائرکٹر کے ایسے اختیارات ریاست میں قانونی علم پیمائش کے کنٹرولر کو تفویض کر سکے گی جیسا کہ موزوں سمجھ سکے، اور ایسا کنٹرولر، اگر اُس کی رائے ہو کہ ایسا کرنا مفاد عامہ کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہے، ایسے اختیارات جو اُسے تفویض کیے گئے ہوں کسی قانونی علم پیمائش افسر کو تفویض کر سکے گا جیسا کہ وہ موزوں سمجھے اور جہاں اختیارات تفویض کیے گئے ہیں وہاں وہ شخص جسے ایسے اختیارات تفویض کئے گئے ہیں ایسے ہی طریقے میں اور ایسے ہی موثر طور پر اُن اختیارات کا استعمال کرے گا جیسے کہ وہ اس ایکٹ کے ذریعے بلاواسطہ طور پر نہ کہ تفویض کیے جانے کی رو سے اس پر عائد کیے گئے تھے۔

(8) جب ضمن (7) کے تحت اختیارات کی کوئی تفویض کی گئی ہو، تو اس طرح تفویض کیے گئے اختیارات ڈائرکٹر کی عام نگرانی، ہدایت اور رہنمائی کے تحت استعمال ہوں گے۔

کنٹرولر، قانونی علم پیمائش افسران اور دیگر ملازمین کی تقرری۔ 14-(1) ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، ریاست کے لیے قانونی علم پیمائش کے کنٹرولر، ایڈیشنل کنٹرولر، جوائنٹ کنٹرولر، ڈپٹی کنٹرولر، اسسٹنٹ کنٹرولر، انسپکٹر اور دیگر ملازمین کی تقرری کر سکے گی تا کہ ریاست کے اندر تجارت اور بیوپار سے متعلق اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت انھیں عطا یا ان پر عائد کیے گئے اختیارات کا استعمال کیا جائے اور فرائض سرانجام دیے جائیں۔

(2) ضمن (1) کے تحت مقرر کیے گئے کنٹرولر اور قانونی علم پیمائش افسران کی اہلیتیں ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(3) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا کنٹرولر اور ہر قانونی علم پیمائش افسر ایسی مقامی حدود کی نسبت ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کارہائے منصبی انجام دے گا جیسا کہ ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، صراحت کر سکے۔

(4) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہر ایک قانونی علم پیمائش افسر کنٹرولر کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرولر کے تحت اختیارات کا استعمال کرے گا اور فرائض سرانجام دے گا۔

معائنہ، مقبوضگی وغیرہ کا اختیار۔ 15-(1) ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کوئی قانونی علم پیمائش افسر، اگر اُس کے پاس باور کرنے کی کوئی وجہ ہو، چاہے کسی شخص کے ذریعے اُسے دی گئی کسی اطلاع سے جو تحریری طور پر قلمبند کی گئی ہو یا ذاتی علمیت سے یا بصورت دیگر، کہ کوئی باٹ یا پیمانہ یا دیگر اشیاء جس سے متعلق کوئی تجارت اور بیوپار ہوا ہو یا ہونا مقصود ہو اور جس کی نسبت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم سرزد ہونا دکھائی دے، یا کیے جانے کا احتمال ہو، یا تو کسی احاطے میں رکھے گئے ہیں یا پوشیدہ ہیں یا نقل و حمل میں ہیں،——

(الف) کسی بھی مناسب وقت پر کسی ایسے احاطے کے اندر داخل ہو سکے گا اور تلاشی لے سکے گا اور کسی باٹ، پیمانہ دیگر اشیاء جس سے متعلق تجارت اور بیوپار ہوا ہو یا ہونا مقصود ہو، اور اُس سے متعلق کسی ریکارڈ، رجسٹر اور دیگر دستاویز کا معائنہ کر سکے گا؛

(ب) کوئی باٹ، پیمانہ یا دیگر اشیاء یا کوئی ریکارڈ، رجسٹر یا دیگر دستاویز یا چیز کو، جن کے متعلق اس کے پاس باور کرنے کی وجہ ہو کہ یہ ظاہر کرنے کی گواہی فراہم ہو سکے گی کہ کسی تجارت اور بیوپار کے دوران یا اس سے متعلق اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے یا کیے جانے کا احتمال ہے، قبضے میں لے سکے گا۔

(2) ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کوئی قانونی علم پیمائش افسر کو ضمن (1) میں محولہ باٹ یا پیمانے سے متعلق ہر ایک دستاویز اور دیگر ریکارڈ پیش کرنا مطلوب ہوگا اور ایسا شخص جس کی تحویل میں ایسا باٹ یا پیمانہ ہو، ایسے مطالبے کی تعمیل کرے گا۔

(3) جب ضمن (1) کے تحت قبضے میں لی گئی کوئی اشیاء فوری یا قدرتی طور پر ضائع ہو جانے والی ہو، تو ڈائرکٹر، کنٹرولر یا قانونی علم پیمائش افسر ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جا سکے اس اشیاء کا نپٹارہ کر سکے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت کی گئی ہر ایک تلاشی یا مقبوضگی پر، تلاشیوں اور مقبوضگیوں سے متعلق مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی توضیعات کی مطابقت میں تعمیل ہوگی۔

ضبطی۔ 16-(1) ہر غیر معیاری یا غیر تصدیق شدہ باٹ یا پیمانہ، اور دفعہ 18 کی خلاف ورزی میں کیا گیا ہر ایک پیکیج، جو دفعہ 15 کے تحت کسی تجارت اور بیوپار کے دوران، یا اس سے متعلق استعمال کیا گیا ہو اور قبضے میں لیا گیا ہو، ریاستی حکومت کے ذریعہ ضبط کیا جانا مستوجب ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا غیر تصدیق شدہ باٹ یا پیمانہ ریاستی حکومت کے ذریعہ ضبط نہیں ہوگا اگر ایسا شخص جس سے ایسا باٹ یا پیمانہ قبضے میں لیا گیا تھا، ایسے وقت کے اندر جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، مذکورہ بالا تصدیق اور اسٹامپ حاصل کر لیتا ہے۔

(2) دفعہ 15 کے تحت قبضے میں لیے گئے ہر ایک باٹ، پیمانہ یا دیگر اشیاء کا جو ضمن (1) کے تحت ضبط شدہ نہ ہوں، ایسے حاکم کے ذریعے اور ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، نپٹارہ ہوگا۔

مینوفیکچر وغیرہ ریکارڈ اور رجسٹر مرتب رکھیں گے۔ 17-(1) باٹ یا پیمانے کا ہر مینوفیکچرر، مرمت کرنے والا یا ڈیلر ایسے ریکارڈ اور رجسٹر مرتب رکھیں گے جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(2) ضمن (1) کے تحت مرتب رکھے گئے ریکارڈ اور رجسٹر معائنے کے وقت دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت مذکورہ غرض کے لیے مجاز اشخاص کو پیش ہوں گے۔

ماقبل ڈبہ بند اجناس پر ڈیکلریشن۔ 18-(1) کوئی شخص بکری کے لیے کوئی ماقبل ڈبہ بند اجناس نہ تیار کرے گا، نہ بند کرے گا، نہ بیچے گا، نہ درآمد کرے گا، نہ تقسیم کرے گا، نہ سپرد کرے گا، نہ پیش کرے گا، نہ ظاہر کرے گا یا نہ رکھے گا جب تک کہ ایسا پیکیج ایسی معیاری مقدار یا تعداد میں نہ ہو اور اُس پر ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جا سکے ایسے ڈیکلریشن اور تفاصیل نہ لگی ہوں۔

(2) کسی اشتہار جس میں ماقبل ڈبہ بند اجناس کی پرچون قیمت دی گئی ہو، ایسی صورت اور طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جا سکے پیکیج میں رکھے گئے اجناس کی خالص مقدار یا تعداد سے متعلق ڈیکلریشن رکھا جائے گا۔

باٹ یا پیمانے کے درآمد کنندہ کے لیے رجسٹریشن۔ 19-کوئی بھی شخص کوئی باٹ یا پیمانہ درآمد نہیں کرے گا جب تک کہ وہ ایسے طریقے میں اور ایسی فیس کی ادائیگی پر، جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، ڈائرکٹر کے پاس درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو۔

غیر معیاری باٹ اور پیمانہ درآمد نہ کیا جائے گا۔ 20-کوئی باٹ یا پیمانہ، چاہے واحد طور پر کسی مشین کا حصہ یا جُز کے طور پر درآمد نہیں ہوگا جب تک کہ یہ اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم شدہ باٹ یا پیمانے کے معیاروں کے مطابق نہ ہو۔

قانونی علم پیمائش میں تربیت۔ 21-(1) قانونی علم پیمائش اور علم کی دیگر اتحادی شاخوں میں تربیت دینے کے لیے باٹ اور پیمانے کے معیار ایکٹ، 1976 کی توضیعات کے تحت قائم کیا گیا ''بھارتی قانونی علم پیمائش انسٹی ٹیوٹ'' (جسے اس میں اس کے بعد انسٹی ٹیوٹ کہا گیا ہے) اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت قائم شدہ ہونا متصور ہوگا۔

(2) انسٹی ٹیوٹ کا انتظام اور کنٹرول، تدریسی عملہ اور دیگر ملازمین، اس میں تربیت کے لیے نصاب تعلیم اور درسیات، اہلیتیں، جو کسی شخص کے اس میں داخلے کے لیے اہل ہونے کے لیے ہوں، ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

نمونہ (ماڈل) کی منظوری۔ 22-کوئی باٹ یا پیمانہ تیار یا درآمد کرنے سے قبل ہر شخص ایسے طریقے میں، ایسی فیس کی ادائیگی پر اور ایسی اتھارٹی سے جیسا کہ مقرر کیا جا سکے، ایسے باٹ یا پیمانے کے ماڈل کی منظوری حاصل کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ماڈل کی ایسی منظوری کچّے لوہے، پیتل، سونے چاندی کی سلاخوں، یا قیراط، یا کسی شہتیر کے پیمانے، لمبائی کی پیمائش (پیمائش کرنے والے فیتوں کے علاوہ) جو کہ معمولاً پارچہ جات اور عمارتی لکڑی کی پیمائش کے لیے پرچون تجارت میں استعمال کیے جاتے ہیں، سمائی کے پیمانے، جو سمائی میں بیس لیٹر سے تجاوز نہ کرے، جو کہ معمولاً مٹی کا تیل، دودھ یا نوشیدنی شراب کی ناپ وتول کے لیے پرچون تجارت میں استعمال کیے جاتے ہیں، کی نسبت مطلوب نہ ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ مقررہ اتھارٹی، اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی باٹ یا پیمانے کا نمونہ جو بھارت سے باہر ملک میں منظور کیا گیا ہو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کیے گئے معیاروں کے مطابق ہو، ماسوائے کسی معائنہ کے یا ایسے معائنہ کے بعد جیسا کہ وہ موزوں متصور کر سکے، ایسا نمونہ منظور کر سکے گی۔

لائسنس کے بغیر باٹ یا پیمانہ تیار کرنے، مرمت کرنے یا فروخت کرنے پر ممانعت۔

23-(1) کوئی بھی شخص مرمت یا فروخت کے لیے، کوئی باٹ یا پیمانہ تیار نہ کرے گا، مرمت نہ کرے گا، نہ بیچے گا، یا پیش نہ کرے گا، ظاہر نہ کرے گا یا اپنے پاس نہ رکھے گا جب تک کہ اس کے پاس ضمن (2) کے تحت کنٹرولر کے ذریعے جاری شدہ لائیسنس نہ ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ مینوفیکچر کی ریاست کے علاوہ ریاست کے اندر اپنے ذاتی باٹ یا پیمانے کی مرمت کے لیے مینوفیکچرر کے ذریعے مرمت کا کوئی لائیسنس درکار نہیں ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی غرض کے لئے، کنٹرولر ایسی فارم، ایسی شرائط پر، ایسی مدت اور ایسی حد اختیار والے علاقہ کے لیے اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، لائیسنس اجرا کرے گا۔

باب IV
باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرنا اور مہر لگانا

باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرنا اور مہر لگانا۔

24-(1) ایسے حالات میں ہر شخص جس کے قبضے، تحویل یا کنٹرول میں کوئی باٹ یا پیمانہ ہو جو یہ ظاہر کرتے ہوں کہ کسی لین دین میں یا تحفظ کے لیے اُس کے ذریعے ایسا باٹ یا پیمانہ استعمال کیا جا رہا ہو یا استعمال کیا جانا مقصود ہو یا استعمال کیے جانے کا احتمال ہو، ایسے باٹ یا پیمانے کو ایسے استعمال میں لانے سے قبل ایسے مقام پر اور ایسے اوقات کے درمیان ایسے باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرائے گا جیسا کہ کنٹرولر ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے اس سلسلے میں عام یا خاص حکم نامہ کے ذریعے صراحت کر سکے۔

(2) مرکزی حکومت ایسے باٹ اور پیمانے کی اقسام مقرر کر سکے گی جن کی تصدیق سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز سے کی جاتی ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعے، جیسی بھی صورت ہو، ایسے طریقے میں، ایسی قیود و شرائط اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کا اعلان ہوگا۔

(4) سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز اُن اشخاص کو مقرر کرے گا یا لگائے گا جن کو ایسی اہلیتیں اور مہارت حاصل ہوں اور ضمن (2) کے تحت مصرحہ باٹ اور پیمانے کی تصدیق کے لیے ایسی قیود و شرائط پر فیس وصول کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جاسکے۔

باب V

جرائم اور سزائیں

غیر معیاری باٹ یا پیمانے کے استعمال کے لیے سزا۔ 25- جو کوئی بھی کوئی باٹ یا پیمانہ استعمال کرتا ہو یا اسے استعمال کے لیے رکھتا ہو یا اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصرحہ باٹ یا پیمانے کے معیاروں یا اعداد کے معیار، جیسی بھی صورت ہو، کی مطابقت کے سوائے کسی باٹ یا پیمانے یا اعداد کا استعمال کرتا ہو، اسے جُرمانے کی سزا ہوگی جو پچیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے اُس مدت کے لیے قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

باٹ اور پیمانے بدلنے کے لیے سزا۔ 26- جو کوئی بھی حوالہ معیار، ثانوی معیار، یا کام کاج کے معیار کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا ہو، یا اسے کسی طریقے میں تبدیل کرتا ہو یا کسی باٹ یا پیمانے کو بڑھاتا ہو یا گھٹاتا ہو یا تبدیل کرتا ہو اس غرض سے تا کہ کسی شخص کو دھوکہ ہو یا علم ہو یا باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس سے کسی شخص کو دھوکہ ہو جانے کا احتمال ہو، ماسوائے جہاں تصدیق پر اُس میں کسی نمایاں غلطی کی درستی کے لیے ایسی ردو بدل کی گئی ہو، اسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی اور بعد ازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی یا دونوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری باٹ یا پیمانہ تیار کرنے یا فروخت کرنے کے لیے سزا۔ 27- ہر شخص جو بکری کے لیے، کوئی ایسا باٹ یا پیمانہ تیار کرتا ہو یا تیار کرواتا ہو یا بیچتا ہو یا پیش کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا رکھتا ہو،——

(الف) جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصرحہ باٹ یا پیمانے کے معیاروں کے موافق نہ ہو؛ یا

(ب) جس پر کسی ایسے باٹ، پیمانہ یا اعداد کا نقش کنندہ ہو جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مصرحہ باٹ، پیمانہ یا اعداد کے معیاروں کے موافق نہ ہو،

ماسوائے جہاں اسے ایسا کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

مقررہ معیاروں کی خلاف ورزی میں کوئی لین دین، کاروبار، یا معاہدہ کرنے کے لیے سزا۔ 28- جو کوئی بھی دفعہ 10 کے تحت باٹ اور پیمانوں کے مصرحہ معیاروں کی خلاف ورزی میں کوئی لین دین، کاروبار، یا معاہدہ کرے اُسے جرمانے کی سزا ہوگی جو 10 ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید

جوایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری اکائیاں کوٹ کرنے یا شائع کرنے وغیرہ کے لیے سزا۔ 29- جو کوئی بھی دفعہ 11 کی خلاف ورزی کرتا ہو اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو 10 ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

معیاری باٹ اور پیمانے کی خلاف ورزی میں لین دین کے لیے سزا۔ 30- جو کوئی بھی،——

(الف) ناپ، تول یا عدد کے ذریعے کوئی شئے یا چیز بیچنے میں خریدار کو اُس شئے کی ایسی مقدار یا تعداد حوالہ کرے یا کروائے جو اس مقدار یا تعداد سے کم ہے جس کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے یا ادائیگی کی گئی ہے؛ یا

(ب) ناپ، تول اور عدد، کے ذریعے کوئی خدمت کرنے میں ایسی خدمت سے کم خدمت کرتا ہو جس کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے یا ادائیگی کی گئی ہے؛ یا

(ج) ناپ، تول یا عدد، کے ذریعے کوئی شئے یا چیز خریدنے میں دھوکہ دہی سے ایسی مقدار یا تعداد کے اضافے میں اس شئے یا چیز کی کوئی مقدار یا تعداد حاصل کرے یا حاصل کروائے جس کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے یا ادائیگی کی گئی ہے؛ یا

(د) ناپ، تول یا عدد کے ذریعے کوئی خدمت حاصل کرنے میں، ایسی خدمت کے اضافے میں خدمت حاصل کرتا ہو جس کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے یا ادائیگی کی گئی ہے،

اسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، اور، ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

دستاویزات، وغیرہ پیش نہ کرنے کے لیے سزا۔ 31- جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعہ یا اس کے تحت گوشوارے پیش کرنے، کوئی ریکارڈ یا رجسٹر مرتب رکھنے کے لیے مطلوب ہو، یا ڈائرکٹر یا کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیمائش افسر کے ذریعے کسی باٹ یا پیمانہ یا کسی دستاویز، رجسٹر یا دیگر ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے لیے اُسے پیش کیے جانے کے لیے مطلوب ہو، ایسا کرنے کے لیے کوئی معقول معذوری ظاہر کیے بغیر ترک فعل کرے یا قاصر رہے، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

ماڈل کی منظوری حاصل کرنے میں ناکامیابی کے لیے سزا۔ 32- جو کوئی بھی منظوری کے لیے کسی باٹ یا پیمانے کا ماڈل (نمونہ) پیش کرنے سے قاصر رہے یا پیش کرنا ترک کرے، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

غیر تصدیق شدہ باٹ یا پیمانے کے استعمال کے لیے سزا۔

33- جو کوئی بھی، کوئی غیر تصدیق شدہ باٹ یا پیمانہ بیچتا ہو، تقسیم کرتا ہو، حوالہ کرتا ہو یا بصورت دیگر منتقل کرتا ہو یا استعمال کرتا ہو اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو دو ہزار روپے سے کم نہ ہوگا لیکن جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

غیر معیاری باٹ یا پیمانے کے ذریعے اجناس وغیرہ کی بکری اور حوالگی کے لیے سزا۔

34- جو کوئی بھی معیاری باٹ، پیمانہ یا اعداد کے علاوہ کسی دیگر ذرائع سے کوئی اجناس یا چیز یا شئے فروخت کرتا ہو یا فروخت کرواتا ہو، حوالہ کرتا ہو یا حوالہ کرواتا ہو، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو دو ہزار روپے سے کم نہ ہوگا لیکن جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور، ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی جو تین ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی یا دونوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری باٹ، پیمانہ یا اعداد کے ذریعے خدمات دینے کے لیے سزا۔

35- جو کوئی بھی معیاری باٹ یا پیمانے کے علاوہ باٹ، پیمانہ یا اعداد کے علاوہ کسی دیگر ذرائع سے یا کسی باٹ، پیمانہ یا اعداد کی نسبت کوئی خدمت دے یا دلوائے، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو دو ہزار روپے سے کم نہ ہوگا لیکن جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی جو تین ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری پیکیجوں کو بیچنے، وغیرہ کی سزا۔

36-(1) جو کوئی بھی کسی ماقبل ڈبہ بند اجناس کو، جو اس ایکٹ میں مصرحہ، پیکیج پر ڈیکلریشن کے مطابق نہیں ہیں، فروخت کے لیے تیار کرتا ہو، بند کرتا ہو، درآمد کرتا ہو، بیچتا ہو، تقسیم کرتا ہو، حوالے کرتا ہو یا بصورتِ دیگر منتقل کرتا ہو، تجویز کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا قبضے میں رکھتا ہو یا فروخت کروائے تقسیم کروائے، حوالہ کروائے یا بصورت دیگر منتقل کروائے، تجویز کروائے، ظاہر کروائے، اُسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو پچیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، اور ثانوی جرم کے لیے ایسے جرمانے کی جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور بعدازاں جرم کے لیے، ایسے جرمانے کی، جو پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا، لیکن جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے قید کی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

(2) جو کوئی بھی خالص مقدار میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے غلطی کے ساتھ، کوئی ماقبل ڈبہ، بند شئے تیار کرتا ہو، پیک کرتا ہو یا درآمد کرتا ہو یا تیار کرواتا ہو یا پیک کرواتا ہو یا درآمد کرواتا ہو، اُسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو لیکن جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی اور بعدازاں جرم کے لیے، ایسے جرمانے کی، جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کے ذریعے خلاف ورزی کے لیے سزا۔

37-(1) جہاں کوئی سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز اس ایکٹ کی کسی بھی توضیع اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد، یا لائیسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہو، اسے ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے۔

(2) جہاں سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کا کوئی مالک یا ملازم یا جو اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کی مطابقت میں فرائض انجام دے رہا ہو، اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کی خلاف ورزی میں کسی باٹ یا پیمانے کی دیدہ و دانستہ طور پر تصدیق کرتا ہو یا ٹھپہ لگاتا ہو، تو وہ، ہر ایسی خلاف ورزی کے لیے ایسی مدت کی قید کی سزا کا جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

باٹ یا پیمانے کے درآمد کنندہ کے ذریعے عدم رجسٹریشن کے لیے سزا۔

38- جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر کیے بغیر کوئی باٹ یا پیمانہ درآمد کرتا ہو اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پچیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعد از اں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی یا دونوں کی سزا ہوگی۔

غیر معیاری باٹ یا پیمانے کی درآمد کے لیے سزا۔

39- جو کوئی بھی کوئی غیر معیاری باٹ یا پیمانہ درآمد کرتا ہوا سے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی، جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعد از اں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو ایک سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

ڈائرکٹر، کنٹرولر یا قانونی علم پیائش افسر کو روکنے کی سزا۔

40- جو کوئی بھی اس غرض سے ڈائرکٹر یا کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسر کو اپنے اختیارات کا استعمال کرنے یا اپنے فرائض انجام دینے سے روکنے یا باز رکھنے کے لیے یا اس حیثیت سے ڈائرکٹر، یا کنٹرولر یا قانونی علم پیائش افسر کے ذریعے اپنے اختیارات قانونی طور پر استعمال کرنے یا اپنے فرائض انجام دینے میں کیے گئے کسی امر یا کیے جانے کی سعی کے نتیجے میں، ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسر کو رکاوٹ کرتا ہو، یا جو کوئی بھی اس سے متعلق کسی باٹ یا پیمانہ یا کسی دستاویز یا ریکارڈ یا کسی ڈبہ بند شئے کے خالص اجزا کا معائنہ کرنے اور تصدیق کرنے کے لیے یا کسی دیگر مقصد کے لیے ڈائرکٹر یا کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیائش افسر کو کسی احاطہ کے اندر داخل ہونے میں رکاوٹ کرتا ہوا سے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو دو سال تک ہوسکتی ہے اور ثانوی یا بعد از اں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے۔

غلط اطلاع یا غلط گوشوارہ دینے کے لیے سزا۔

41-(1) جوکوئی بھی ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیمائش افسر کو کوئی اطلاع دیتا ہو، جو اُسے مطلوب ہو یا جس کی وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مانگ کرتا ہو اور جس کا یا تو ایسے شخص کو غلط ہونے کا علم ہو یا اس کے پاس اس کے غلط ہونے کا یقین موجود ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی بھی سزا ہوگی۔

(2) جوکوئی بھی، جو ایسا کرنے کے لیے اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت مطلوب ہو، گوشوارہ پیش کرتا ہو یا کوئی ریکارڈ یا رجسٹر مرتب رکھتا ہو جو مادی تفاصیل میں غلط ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، اور جرمانے کی سزا ہوگی۔

پریشان کن تلاشی۔

42-اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدے کے تحت اختیارات کا استعمال کرنے والا ڈائرکٹر، کنٹرولر یا کوئی قانونی علم پیمائش افسر، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایسا کرنے کے لیے کوئی معقول وجوہات موجود نہ ہوں،——

(الف) کسی مکان، سواری یا جگہ کی تلاشی لیتا ہو، یا تلاشی کرواتا ہو؛ یا

(ب) کسی شخص کی تلاشی لیتا ہو؛ یا

(ج) کوئی باٹ، پیمانہ یا دیگر منقولہ جائیداد قبضے میں لیتا ہو،

تو اسے ہر ایسے جرم کے لیے ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی، جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

ایکٹ یا قواعد کی خلاف ورزی میں تصدیق کے لیے سزا۔

43- جہاں اس ایکٹ یا اس کے تحت کسی بھی بنائے ہوئے قاعدے کے تحت اختیارات کا استعمال کرنے والا کنٹرولر یا کوئی قانونی علم پیمائش افسر، اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی میں، دیدہ ودانستہ کسی باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرتا ہو یا ٹھپہ لگاتا ہو، تو اسے ہر ایسے جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی جو دس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

مہروں وغیرہ کو جعلی بنانے کی سزا۔

44-(1) جوکوئی بھی،——

(i) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت مصرحہ کسی مہر کو جعلی بناتا ہو؛

یا

(ii) کسی جعلی مہر کو بیچتا ہو یا بصورت دیگر فروخت کرتا ہو، یا

(iii) کسی جعلی مہر کو قبضے میں رکھتا ہو؛ یا

(iv) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت کسی اسٹامپ کو جعلی بناتا ہو یا ہٹاتا ہو یا اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا ہو؛ یا

(v) ایسے ہٹائے گئے اسٹامپ کو، کسی دیگر باٹ یا پیمانے پر لگاتا ہو یا اس میں نصب کرتا ہو،

اسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، کی سزا ہوگی۔

تشریح:– اس ضمن میں، ''جعلی'' کا وہی معنیٰ ہوگا جو اسے مجموعہ تعزیراتِ بھارت کی دفعہ 28 میں تفویض کیا گیا ہے۔

(2) جو کوئی بھی، غیر قانونی ذرائع سے، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی مصرحہ مہر حاصل کرتا ہو اور کسی باٹ یا پیمانے پر کوئی اسٹامپ بنانے کے لیے کسی ایسی مہر کا اس غرض سے استعمال کرتا ہو، یا استعمال کرواتا ہو کہ یہ ظاہر ہو کہ ایسی مہر سے بنایا ہوا اسٹامپ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت جائز ہے، تو اُسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ سے کم نہ ہو لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید، جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، کی سزا ہوگی۔

(3) جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے ذریعے یا اس کے تحت مصرحہ مہر کے قانونی قبضے میں ہوتے ہوئے، ایسے استعمال کے لیے کسی قانونی اتھارٹی کے بغیر ایسی مہر کا استعمال کرتا ہو، یا استعمال کرواتا ہو، تو اُسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، سزا ہوگی۔

(4) جو کوئی بھی باٹ یا پیمانہ، جس کا اسے علم ہو یا باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس پر جعلی اسٹامپ لگی ہوئی ہے، بکری کے لیے بیچتا ہو، پیش کرتا ہو، ظاہر کرتا ہو یا بصورت دیگر فروخت کرتا ہو اُسے ایسی مدت کی قید کی سزا ہوگی جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو چھ ماہ سے کم نہ ہوگی لیکن جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، سزا ہوگی۔

لائیسنس کے بغیر باٹ اور پیمانہ تیار کرنے کی سزا۔

45- جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت لائیسنس حاصل کرنے کے لیے مطلوب ہو، جائز لائیسنس قبضے میں ہونے کے بغیر، کوئی باٹ یا پیمانہ تیار کرتا ہو، اسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے اور ثانوی یا بعد ازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی سزا ہوگی۔

لائیسنس کے بغیر باٹ اور پیمانے کی مرمت، بکری وغیرہ کے لیے سزا۔

46- جو کوئی بھی، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت لائیسنس حاصل کرنے کے لیے مطلوب ہوتے ہوئے، مرمت یا بکری کے لیے، کسی باٹ یا پیمانے کی مرمت کرتا ہو یا اسے بیچتا ہو یا پیش کرتا ہو، یا ظاہر کرتا ہو یا قبضے میں رکھتا ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور ثانوی یا بعدازاں جرم کے لیے، ایسی مدت کی قید جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہوگی۔

لائیسنس کو بگاڑنے کی سزا۔

47- جو کوئی بھی اس سلسلے میں کنٹرولر کے ذریعے کسی دی گئی منظوری کی مطابقت کے علاوہ دیگر طور پر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے ہوئے قواعد کے تحت جاری یا تجدید کیے گئے کسی لائیسنس کی ردوبدل کرتا ہو یا اسے بگاڑتا ہو، اُسے ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو بیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا ایسی مدت کی قید کی، جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا دونوں کی سزا ہوگی۔

جرائم کا تصفیہ کرنا۔

48-(1)- دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، دفعات 45 تا 47 یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی بھی قاعدے کے تحت کوئی بھی قابل سزا جرم کا، یا تو استغاثہ دائر کرنے سے ماقبل یا مابعد ایسی رقم جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، کے حکومت کے کھاتے میں جمع کرنے پر، تصفیہ کیا جاسکے گا۔

(2) ڈائرکٹر یا قانونی علم پیمائش افسر جیسا کہ اس سلسلے میں اُس کے ذریعے خصوصی طور پر اختیار دیا جاسکے، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی بھی قاعدے کے تحت قابل سزا جرائم کا تصفیہ کرسکے گا۔

(3) کنٹرولر، قانونی علم پیمائش افسر جن کو اُس کے ذریعے خصوصی طور پر اختیار دیا گیا ہو، دفعہ 25، دفعات 27 تا 31، دفعات 33 تا 37، دفعات 45 تا 47، اور دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت کسی بھی قاعدے کے تحت قابل سزا جرائم کا تصفیہ کرسکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی رقم، کسی بھی معاملے میں جرمانے کی زیادہ سے زیادہ رقم سے تجاوز نہ کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت، ایسے تصفیہ کیے گئے جرم کے لیے عائد کیا جاسکے۔

(4) ضمن (1) میں کسی بھی امر کا اطلاق ایسے شخص پر نہ ہوگا جو ایسی تاریخ، جس پر اُس کے ذریعے پہلے ارتکاب کیے گئے جرم کا تصفیہ کیا گیا تھا، سے تین سال کی مدت کے اندر ویسے ہی یا مماثل جرم کا ارتکاب کرتا ہو۔

تشریح:——— اس ضمن کی اغراض کے لیے، اُس تاریخ جس پر ماقبل جرم کا تصفیہ کیا گیا تھا، اسے تین سال منقضی ہونے کے بعد کیا گیا کوئی ثانوی یا مابعد جرم پہلا جرم ہو جانا متصور ہوگا۔

(5) جہاں ضمن (1) کے تحت جرم کا تصفیہ کیا گیا ہو، کوئی بھی کارروائی یا مزید کارروائی، جیسی بھی صورت ہو، اس طرح تصفیہ کیے گئے جرم کی نسبت جرم کے خلاف نہیں ہوگی۔

(6) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کا تصفیہ نہیں ہوگا ماسوائے جیسا کہ اس دفعہ کے ذریعے وضع کیا گیا ہو۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم اور سزا یافتہ کمپنیوں کے نام، کاروبار کی جگہ وغیرہ شائع کرنے کا عدالت کا اختیار۔

49-(1)- جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو،——

(الف)(i) شخص، اگر کوئی ہو، جسے کمپنی کا کاروبار چلانے، کمپنی کا انچارج اور ذمہ دار ہونے کے لیے ضمن (2) کے تحت نامزد کیا گیا ہو (جسے اس دفعہ میں اس کے بعد ذمہ دار شخص کہا گیا ہے)؛ یا

(ii) جہاں کسی بھی شخص کو نامزد نہ کیا گیا ہو، ہر شخص جو اُس وقت، جب جرم کیا گیا تھا، کمپنی کا کام کاج چلانے کے لیے، کمپنی کا انچارج تھا، اور کمپنی کا ذمہ دار تھا؛ اور

(ب) کمپنی،

جرم کے قصوروار متصور ہوں گے، اور ان کے خلاف حسبہ کارروائی کی جائے گی اور سزا ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں مندرج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو اس ایکٹ میں وضع کی گئی کسی سزا کا مستوجب قرار نہیں دے گا اگر وہ یہ ثابت کرے کہ اُس کی علمیت کے بغیر جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا اور یہ کہ اُس نے ایسے جرم کے اِرتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب تندہی کا استعمال کیا تھا۔

(2) کوئی بھی کمپنی، تحریری حکم کے ذریعے، ایسے تمام اختیارات کا استعمال کرنے کے لیے اور ایسے تمام اقدامات کرنے کے لیے اپنے ڈائرکٹروں میں سے کسی بھی ڈائرکٹر کو مجاز کر سکے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے لازمی یا قرین مصلحت ہو اور ایسے کنٹرولر کے ذریعے (مجاز افسر کے طور پر آئندہ اس دفعہ میں محولہ ہو) ایسی صورت اور ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جا سکے اس سلسلے میں مجاز ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا کسی قانونی علم پیمائش افسر کو اطلاع دے سکے گا، کہ اس نے ایسے ڈائرکٹر کو جسے اس طرح نامزد کیا جا رہا ہو کی تحریری رائے کے سمیت، بطور ذمہ دار شخص نامزد کیا ہے۔

تشریح:—— جہاں کمپنی کی کسی بھی آرگنائزیشن یا شاخ میں مختلف ادارے یا شاخیں یا مختلف اکائیاں ہیں، وہاں اس ضمن کے تحت، مختلف اداروں یا شاخوں یا اکائیوں سے متعلق مختلف اشخاص نامزد کیے جا سکیں گے اور کسی بھی ادارہ، شاخ یا اکائی سے متعلق نامزد شخص ایسے ادارہ، شاخ یا اکائی سے متعلق ذمہ دار شخص متصور ہوگا۔

(3) ضمن (2) کے تحت نامزد کیا گیا شخص، جب تک کہ——

(i) ایسی نامزدگی منسوخ کرنے والی مزید اطلاع ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا مجاز افسر کو کمپنی کے ذریعہ حاصل نہ ہو؛ یا

(ii) وہ کمپنی کا ڈائرکٹر نہ رہا ہو؛ یا

(iii) وہ کمپنی کو اطلاع دیتے ہوئے، نامزدگی منسوخ کرنے کے لیے، ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا قانونی علم پیمائش افسر کو تحریری درخواست پیش نہیں کرتا ہے، جس درخواست پر ڈائرکٹر، یا متعلقہ کنٹرولر یا قانونی علم پیمائش افسر کے ذریعے کارروائی کی جائے گی،

جو بھی پہلے واقع ہوا ہو، ذمہ دار شخص برقرار رہے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا شخص کمپنی کا ڈائرکٹر نہ رہا ہو، وہ ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا مجاز افسر کو ایسا نہ رہنے کی بابت اطلاع دے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا شخص فقرہ (iii) کے تحت استدعا کرتا ہو، ڈائرکٹر یا متعلقہ کنٹرولر یا مجاز افسر اُس تاریخ، جب استدعا کی گئی ہو، سے پہلے کی تاریخ سے ایسی نامزدگی کی منسوخی کو موثر نہیں بنائے گا۔

(4) مذکورہ بالا ضمنات میں مندرج کسی امر کے باوجود، جہاں اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہوا ہو کہ جرم کا ارتکاب ضمن (2) کے تحت نامزد شخص کے علاوہ کسی بھی ڈائرکٹر، منیجر، سکریٹری یا دیگر افسر کی رضامندی یا اغماض سے یا ان کی جانب سے غفلت سے قابل منسوب ہے، تو ایسا ڈائرکٹر، منیجر، سکریٹری یا دیگر افسر بھی اُس جرم کا قصوروار ہونا متصور ہوگا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حسبہ سزا ہوگی۔

(5) جہاں کوئی بھی کمپنی اس ایکٹ کے تحت اُس کی کسی بھی توضیع کی خلاف ورزی کے لیے سزا یافتہ ہو، وہاں کمپنی کو سزا دینے والی عدالت کے لیے یہ مناسب ہوگا کہ وہ کمپنی کے نام اور جائے کاروبار، خلاف ورزی کی نوعیت، حقیقت کہ کمپنی کو اس طرح سزا دلائی گئی ہو اور ایسی دیگر تفاصیل جیسا کہ عدالت معاملہ کی صورت حال میں معقول سمجھے، ایسے اخبار میں یا ایسے دیگر طریقے میں جیسا کہ عدالت ہدایت دے سکے، کمپنی کے اخراجات پر شائع کروائے گی۔

(6) ضمن (5) کے تحت کوئی تشہیر نہیں ہوگی جب تک کہ عدالت کے احکامات کے خلاف اپیل دائر کرنے کی مدت، کوئی اپیل دائر کیے جانے کے بغیر منقضی نہ ہو جائے، یا ایسی اپیل، جو دائر کی گئی ہو، کا نپٹارا نہ ہو جائے۔

(7) ضمن (5) کے تحت کسی بھی اشاعت کے اخراجات کمپنی سے ویسے ہی قابل وصول ہوں گے جیسا کہ یہ عدالت کے ذریعے عائد شدہ جرمانہ ہو۔

تشریح:——اس ایکٹ کی اغراض کے لیے،-

(الف) ''کمپنی'' سے کوئی سند یافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں فرم اور افراد کی انجمن شامل ہے: اور

(ب) ''ڈائرکٹر'' سے فرم سے متعلق، فرم میں شریک کار مراد ہے لیکن اس میں نامزد ڈائرکٹر، اعزازی ڈائرکٹر، سرکاری نامزد ڈائرکٹر شامل نہیں ہیں۔

اپلیں۔ | 50-(1)-ضمن (2) کی توضیعات کے تابع، اپیل،——

(الف) دفعات 15 تا 20، دفعہ 22، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39، دفعہ 41 کے تحت یا دفعہ 13 کے تحت مقرر کیے گئے قانونی علم پیمائش افسر کے ذریعے دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت ہر ایک فیصلے یا حکم سے، ڈائرکٹر کو پیش ہوگی؛

(ب) دفعات 15 تا 20، دفعہ 22، دفعہ 25، دفعات 27 تا 39 دفعہ 41 یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت قانونی علم پیمائش کے ڈائرکٹر کے ذریعے صادر کیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے مرکزی حکومت یا اُس حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں کسی

خصوصی مجاز افسر کو پیش ہوگی؛

(ج) ڈائرکٹر قانونی علم پیمائش کے ذریعہ تفویض کیے گئے اختیارات کے تحت قانونی علم پیمائش کے کنٹرولر کے ذریعے صادر ہر فیصلے سے، مرکزی حکومت کو پیش ہوگی؛

(د) دفعہ 14 کے تحت مقرر کیے گئے کسی قانونی علم پیمائش افسر کے ذریعے دفعات 15 تا18، دفعات 23 تا25، دفعات 27 تا37، دفعات 45 تا47یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت دیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے، کنٹرولر کو پیش ہوگی؛ اور

(ہ) دفعات 15 تا18، دفعات 23 تا25، دفعات 27 تا37، دفعات 45 تا47یا دفعہ 52 کے ضمن (3) کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدہ کے تحت دیے گئے ہر فیصلے یا حکم سے، جو فقرہ (د) کے تحت اپیل میں کیا گیا حکم نہ ہو، ریاستی حکومت یا اس حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں کسی خصوصی مجاز افسر کو پیش ہوگی۔

(2) ہر ایک ایسی اپیل اس تاریخ سے، جس پر معترض حکم نامہ کیا گیا تھا، ساٹھ دن کے اندر پیش ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اپیلی اتھارٹی، اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کو ساٹھ دن کی مذکورہ مدت کے اندر معقول وجہ کے ذریعے اپیل دائر کرنے سے روک دیا گیا تھا، ساٹھ دن کے مزید مدت کے اندر اپیل دائر کرنے کے لیے اپیل کنندہ کو اجازت دے سکے گی۔

(3) کسی ایسی اپیل کی وصولی پر، اپیلی اتھارٹی، اپیل کے فریقین کو سننے کا مناسب موقع دینے کے بعد اور ایسی تحقیق کرنے کے بعد جیسا کہ یہ صحیح متصور کرے، ایسا حکم کرے گی، جیسا کہ یہ فیصلہ یا حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، کو باضابطہ بنانے، اس میں ترمیم کرنے یا ردو بدل کرنے کے لیے موزوں سمجھے یا معاملے کو ایسی ہدایت کے ساتھ جیسا کہ یہ مزید گواہی، اگر ضروری ہو، لینے کے بعد موزوں خیال کر سکے، کسی نئے فیصلے یا حکم کے لیے واپس بھیج سکے گی۔

(4) ہر اپیل ایسی فیس کی ادائیگی پر دائر ہوگی، جیسا کہ مقرر کیا جا سکے۔

(5) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، بذات خود اپنی ایماء پر یا بصورت دیگر، کسی بھی کارروائی کا جس میں اپیل کی کارروائی شامل ہے ریکارڈ طلب کر سکے گی اور اس کا مشاہدہ کر سکے گی جس میں ایسے فیصلہ یا حکم کی درستی، ایسے قانون کے مطابق بنانے یا موزوں بنانے کی غرض کے لیے، کوئی فیصلہ یا حکم کیا گیا ہو اور اس پر ایسے احکامات صادر کر سکے گی جیسا کہ موزوں خیال کر سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت کسی بھی فیصلے یا حکم میں ایسی کوئی تبدیلی، جو کسی شخص پر مضر طور پر اثر کرے، تب تک نہ کی جائے گی جب تک کہ ایسے شخص کو مجوزہ کارروائی کے خلاف وجہ بتانے کا مناسب موقعہ نہ دیا گیا ہو۔

مجموعہ تعزیرات بھارت اور مجموعہ ضابطہ فوجداری کی توضیعات کا اطلاق نہ ہونا۔

51- مجموعہ تعزیرات بھارت کی توضیعات اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 153 کا اطلاق، جہاں تک ایسی توضیعات کا تعلق باٹ یا پیمانوں سے متعلق جرائم سے ہو، کسی ایسے جرم پر نہ ہوگا جو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا ہو۔

قواعد بنانے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔ 52-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خصوصاً، اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد تمام یا حسب ذیل کسی بھی معاملہ کے لیے وضع کیے جا سکیں گے، یعنی:——

(الف) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت پیمانوں کی بنیادی اکائیوں اور وزن کی بنیادی اکائی کی تصریح؛

(ب) دفعہ 7 کے ضمن (3) کے تحت اشیاء اور ساز وسامان کے تیار کرنے کا طریقہ؛

(ج) دفعہ 7 کے ضمن (4) کے تحت مادی خصوصیات، خاکہ، تعمیراتی تفاصیل، مواد، ساز وسامان، کارکردگی، رواداریاں، سرنو تصدیق کا وقفہ، جانچ پڑتالوں کے طریق کار یا ضوابط؛

(د) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت باٹ اور پیمانوں کے حوالہ معیار، ثانوی معیار اور کام کاج کے معیار؛

(ہ) دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت حوالہ معیاروں، ثانوی معیاروں اور کام کاج کے معیاروں کی توثیق اور اسٹامپ لگانا اور اس کے تحت فیس؛

(و) باٹ یا پیمانہ یا عدد جس میں دفعہ 10 کے تحت کسی اشیاء، اشیاء کی قسم یا انڈرٹیکنگ کی نسبت کوئی لین دین، تجارت یا معاہدہ کیا جائے گا؛

(ز) دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت ڈائرکٹر اور قانونی علم پیمائش افسران کی اہلیتیں؛

(ح) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے تحت کنٹرولر اور قانونی علم پیمائش افسران کی اہلیتیں؛

(ط) دفعہ 15 کے ضمن (3) کے تحت اشیاء کا نپٹارہ کرنے کا طریقہ؛

(ی) معیاری مقدار یا تعداد اور طریقہ جس میں دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت پیکیجوں پر ڈیکلریشن اور تفاصیل لگے ہوں گے؛

(ک) دفعہ 19 کے تحت طریقہ اور جسٹریشن اور فیس؛

(ل) دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت ادارہ، تدریسی عملہ اور دیگر ملازمین کا انتظام وانصرام اور کنٹرول، اس میں تربیت کے لیے نصاب تعلیم اور درسیات، اہلیتیں، جو اس میں داخلہ کے لیے اہل بن جانے کے لیے کسی شخص میں ہوں؛

(م) دفعہ 22 کے تحت ماڈلوں کی منظوری کے لیے طریقہ، فیس اور اختیار؛

(ن) دفعہ 24 کے ضمن (2) کے تحت باٹ یا پیمانوں کی اقسام؛

(س) طریقہ جس میں، قیود وشرائط جس پر اور فیس جس کی ادائیگی پر مرکزی حکومت دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز مشتہر کرے گی؛

(ع) مقرر شدہ یا متعین کیے گئے اشخاص کی اہلیتیں اور تجربہ اور فیس اور قیود وشرائط جس پر سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرے گا؛

(ف) دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت خالص مقدار میں غلطی؛

(ص) دفعہ 48 کے ضمن (2) کے تحت جرم کے تصفیہ کے لیے فیس؛

(ق) طرز اور طریقہ جس میں دفعہ 49 کے ضمن (2) کے تحت ڈائرکٹر یا کنٹرولر یا اُس کے ذریعے مجاز کیے گئے کسی دیگر افسر کو نوٹس دیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی قاعدہ بنانے میں، مرکزی حکومت توضیع کر سکے گی کہ اُس کی خلاف ورزی پر ایسے جرمانے کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے۔

(4) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اُس کے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ممکن ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اُس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہوسکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اُس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو؛ تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

قواعد بنانے کا ریاستی حکومت کا اختیار۔

53-(1) ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے اور مرکزی حکومت کے ساتھ صلح ومشورہ کرنے کے بعد، اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خصوصاً اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی بھی امر کی توضیع کر سکیں گے، یعنی:——

(الف) وقت جس کے اندر دفعہ 16 کے ضمن (1) کے شرطیہ فقرے کے تحت باٹ یا پیمانوں کی تصدیق کی جا سکے گی؛

(ب) دفعہ 17 کے ضمن (1) کے تحت محولہ اشخاص کے ذریعے مرتب رکھے جانے والے رجسٹر اور ریکارڈ؛

(ج) دفعہ 23 کے ضمن (2) کے تحت لائیسنس کی اجرائی کے لیے طرز، طریقہ، شرائط، وقفہ، اختیار سماعت کا علاقہ اور فیس؛

(د) دفعہ 24 کے ضمن (1) کے تحت کسی باٹ یا پیمانے کی تصدیق کرنے اور اسٹامپنگ کے لیے فیس؛

(ہ) دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت سرکاری منظور شدہ جانچ مرکز کو مشتہر کرنے کا طریقہ، قیود وشرائط اور ادا کی جانے والی فیس؛

(و) دفعہ 48 کے ضمن (1) کے تحت جرائم کا تصفیہ کرنے کے لیے فیس۔

(3) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی قاعدہ بنانے میں، ریاستی حکومت وضع کر سکے گی کہ اس کی خلاف ورزی پر ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت قواعد بنانے کا اختیار ایسے قواعد کی شرط کے تابع ہوگا جو سرکاری گزٹ میں ماقبل اشاعت کے بعد بنائے جاتے ہیں۔

(5) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، اُس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے جہاں دو ایوان ہیں ہر ایک ایوان کے روبرو رکھا جائے گا، اور جہاں ریاستی قانون سازیہ کا ایک ایوان ہو، اُس ایوان کے روبرو رکھا جائے گا۔

اختیارات کا تفویض کرنا۔ 54-(1): مرکزی حکومت، ریاستی حکومت کے ساتھ صلح ومشورہ سے اور اطلاع نامہ کے ذریعے، ہدایت کر سکے گی کہ اس ایکٹ کے تحت اُس کے ذریعے قابل استعمال کوئی بھی اختیار یا اس کے تحت بنایا ہوا کوئی بھی قاعدہ، جو اپیل سے متعلق دفعہ 50 یا قواعد بنانے کے اختیار سے متعلق دفعہ 52 کے ذریعے عطا کیا گیا اختیار نہ ہو، ایسے معاملات سے متعلق اور ایسی شرائط کے تابع، جیسا کہ صراحت کی جا سکے، اُس کے ایسے ماتحت افسر کے ذریعے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جا سکے۔

(2) ریاستی حکومت کے ذریعے عائد کی گئی کسی عام یا مخصوص ہدایت یا شرط کے تابع کوئی بھی اختیارات استعمال کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے کوئی مجاز شخص مذکورہ طریقہ میں اور مذکورہ حد تک اُن اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے گویا وہ اس ایکٹ کے ذریعے، نہ کہ تفویض کے طریقہ سے، براہ راست اُس شخص پر عطا کیے گئے تھے۔

ایکٹ جس کا اطلاق بعض معاملات میں نہ ہوتا ہو۔ 55-اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک وہ باٹ اور پیمانے کی تصدیق اور اسٹامپنگ سے متعلق ہوں، کسی باٹ یا پیمانے پر نہ ہوگا جو،——

(الف) کسی ایسے کارخانے میں استعمال شدہ ہوں جو مرکز کے مسلح دستوں کے استعمال کے لیے کوئی بھی ہتھیار، گولہ بارود یا دونوں بنانے میں خصوصی طور سے استعمال کیے گئے ہوں؛

(ب) سائنسی تحقیقات کے لیے یا تحقیق کے لیے استعمال شدہ ہوں؛

(ج) برآمد کے لیے خصوصی طور پر تیار کیے گئے ہوں۔

موجودہ ڈائرکٹر، کنٹرولر اور قانونی علم پیائش افسر، مقرر کی جانے والی نئی اہلیت سے متاثر نہ ہوں گے۔ 56-(1) اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے فی الفور نفاذ سے عین قبل مقرر کیا گیا ہر ایک ڈائرکٹر، کنٹرولر اور قانونی علم پیائش افسر مختلف اہلیتیں مقرر کرنے والے کسی بھی قاعدہ کے باوجود، دفعات 13 اور 14 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا جانا متصور ہوگا۔

(2) باٹ اور پیمانوں کے معیارات (نفاذ) ایکٹ، 1985 کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنائے ہوئے قواعد، جو کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل فی الفور نافذ ہیں، نافذ العمل رہیں گے جب تک

ریاستی حکومت اس سلسلے میں قواعد نہ بنائے۔

باٹ اور پیمانوں کے معیارات ایکٹ،1976 اور باٹ اور پیمانوں کے معیارات (نفاذ) ایکٹ، 1985 کی تنسیخ۔

57-(1)باٹ اور پیمانوں کے معیارات ایکٹ، 1976اور باٹ اور پیمانوں کے معیارات (نفاذ) ایکٹ،1985ذریعہ ہذامنسوخ کیے جاتے ہیں۔

(2)عام فقرہ جات ایکٹ،1897میں مندرج توضیعات کومضرت پہنچائے بغیر، باٹ اور پیمانوں کے معیارات ایکٹ،1976اور باٹ اور پیمانوں کے معیارات (نفاد) ایکٹ،1985 کےتحت تنسیخ کی بابت جاری اطلاع نامہ، بنایا گیا قاعدہ یاحکم، اگراس ایکٹ کے نفاذ پر نافذ العمل ہیں، نافذ العمل ہونا برقرار رہیں گےاوراثر رکھیں گےگویا یہ اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کےتحت بنائے گئے تھے۔

(3)ایسی تنسیخ کے باوجود ایسے قانون کےتحت بنائے ہوئے، اجرا شدہ یادی گئی کوئی تقرری، اطلاع نامہ، قاعدہ،حکم، رجسٹریشن، لائیسنس، سرٹیفکیٹ،نوٹس، فیصلہ،منظوری، اختیار یارضامندی، اگراس ایکٹ کے نفاذ پرنافذ العمل ہیں، نافذ العمل ہونا برقرار رہیں گے،اوراثر رکھیں گےگویا یہ اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کےتحت بنائے گئے، جاری کیے گئے یادیے گئے تھے۔